سوال

(199)کسی کے مرجانے کے بعد جوفاتحہ پڑھی جاتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی کے مرجانے کے بعد جوفاتحہ پڑھی جاتی ہے اور پرسان ماتم والے گھر جا کر دعا یا فاتحہ پڑھ کر اور ہاتھ اُٹھا کر دعا مانگتے ہیں اور مردہ کی روح کو بخشتے ہیں یہ جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسند احمد میں جریر بن عبد اللہ بجلی سے روایت ہے ۔

((کنا تعد الجتماع ال اھل المیت وضعۃ الطعام بعد دفنہ من النیامۃ))

''یعنی اہل میت کی طرف جمع ہونا۔ نیز کھانا تیار کرنا ہم نوحہ سمجھتے تھے ۔''

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اہل میت کے گھر میں جمع ہونا نوحہ یعنی رونے پیٹنے میں داخل ہے نیز پہلے روز یا تیسر روز یا ساتویں روز یا چالیسویں روز یا ششماہی یا سالانا جو کھانا پکتا ہے یہ بھی نوحہ میں داخل ہے اور ابوداؤد میں حدیث ہے ۔

((لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم النائمۃ والمستمعۃ))

''یعنی رسو اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ کرنے والی اور سننے والی پر لعنت کی ہے ۔''

اب جو لوگ اہل میت کے گھر میں صبح وشام یا تیسرے روز یا کسی اور دن میں ماتم پرسی یا فاتحہ کے لیے جمع ہوتے ہیں ۔ ان کو اس بات سے توبہ کرنی چاہیے ۔ ایسا نہ ہو کہ ان کا یہ فعل نوحہ میں داخل ہو کر لعنت کا باعث ہوجائے ، ثواب حاصل کرتے کرتے عذاب میں گرفتار ہوجائیں اور آیت کریمہ ﴿يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا﴾ کے نیچے آجائیں یعنی سب سے زیادہ ٹوٹے والے ہوجائیں اس کے علاوہ اس قسم کی فاتحہ خوانی کا کوئی ثبوت نہیں ۔ نہ خیر القرون میں یہ کام ہوا، پس یہ بدعت ہوا اور حدیث میں ہے : ((کل بدعۃ ضلالۃ)) (فتاویٰ اہل حدیث ج ۲ ص ۴۶۹)

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد05ص361

محدث فتویٰ